What Does La Hawla Wala Quwwata Illa Billah Mean?

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ – اردو معنی، فوائد، فضیلت اور مسنون وظیفہ

دل کو چھو لینے والا آغاز 🌙

کبھی ایسا محسوس ہوا کہ آپ پوری کوشش کر رہے ہیں، مگر حالات آپ کے قابو میں نہیں؟ دل چاہتا ہے کہ گناہ سے بچ جائیں، مگر نفس کمزور پڑ جاتا ہے؟ ایسے لمحات میں اسلام ہمیں ایک ایسا مختصر مگر طاقتور کلمہ دیتا ہے جو دل کو اللہ سے جوڑ دیتا ہے:
لا حول ولا قوۃ إلا باللہ

یہ صرف ایک ذکر نہیں، بلکہ ایک مکمل ایمانی حقیقت ہے

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کا اردو معنی کیا ہے؟

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کا مطلب یہ ہے کہ انسان میں نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی قوت، مگر یہ سب کچھ صرف اللہ کی مدد اور توفیق سے ممکن ہے

اصل عربی الفاظ 🔹

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اردو ترجمہ 🔹

”گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے “

یا

”ہر قسم کی طاقت، قوت اور اختیار صرف اللہ کے پاس ہے “

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کا لفظی (لفظ بہ لفظ) مطلب

یہ ذکر انسان کی کمزوری اور اللہ کی قدرت کو واضح کرتا ہے اس کا ہر لفظ اس بات کا اعلان ہے کہ بندہ خود کچھ نہیں، سب کچھ اللہ کی مدد سے ہے

مطلب	عربی لفظ
نہیں	لَا
گناہ یا مصیبت سے بچنے کی طاقت	حَوْلَ
اور نہیں	وَلَا
نیکی کرنے کی قوت	قُوَّةَ
مگر	إِلَّا
اللہ کے ذریعے	بِاللَّهِ

یہ ذکر کہاں سے ثابت ہے؟ (حدیث کی روشنی میں)

لا حول ولا قوة إلا باللہ نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے ثابت ہے آپ ﷺ نے اسے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ قرار دیا، جو اس کی عظیم فضیلت کو ظاہر کرتا ہے

صحیح حدیث 📖

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ جَنَّتْ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے “

(صحیح بخاری، صحیح مسلم) 📚

لا حول ولا قوة إلا باللہ کے فوائد (صرف صحیح احادیث کی روشنی میں)

اس ذکر کے فوائد میں دل کا سکون، اللہ پر مکمل بھروسہ، گناہوں سے حفاظت، صبر میں اضافہ اور

روحانی طاقت شامل ہیں نبی ﷺ نے اسے جنت کا خزانہ قرار دے کر اس کی اہمیت واضح فرمائی

اہم فوائد 🌿

- دل میں اللہ پر بھروسہ (توکل) پیدا ہوتا ہے ✓
- بے چینی، خوف اور گھبراہٹ میں کمی آتی ہے ✓
- گناہوں سے بچنے میں مدد ملتی ہے ✓
- مصیبت کے وقت صبر نصیب ہوتا ہے ✓
- اللہ کی مدد کا احساس مضبوط ہوتا ہے ✓

امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ یہ ذکر بندے کو عاجزی اور حقیقی بندگی سکھاتا ہے

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کا مسنون وظیفہ

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ ایک مسنون ذکر ہے جسے کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے اس کے لیے کوئی خاص تعداد صحیح احادیث میں مقرر نہیں، بلکہ کثرت سے پڑھنا افضل ہے

کیسے پڑھیں؟ 🕋

- فجر کے بعد
- پریشانی یا خوف کے وقت
- گناہ سے بچنے کی نیت سے
- تھکن یا مایوسی میں

کسی خاص عدد کی پابندی نہیں، نیت اور توجہ اصل ہے 👉

فجر کے بعد پڑھنے کی خاص حکمت

فجر کے بعد لا حول ولا قوۃ إلا باللہ پڑھنے سے دن کی شروعات اللہ پر بھروسے کے ساتھ ہوتی ہے، جو پورے دن کے فیصلوں اور جذبات پر مثبت اثر ڈالتی ہے

ایسے سمجھیں:
کمزوری کا احساس → ذکر → دل کا سکون → درست عمل → مضبوط ایمان

یہی صحابہؓ کا طریقہ تھا

عام سوالات

کیا لا حول ولا قوۃ إلا باللہ قرآن کی آیت ہے؟ ❓

جواب:
یہ الفاظ حدیث سے ثابت ہیں، لیکن ان کا مفہوم قرآن کی تعلیمات کے عین مطابق ہے

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ کب پڑھنی چاہیے؟ ❓

جواب:
جب بھی انسان خود کو کمزور، پریشان یا گناہ کے قریب محسوس کرے، یہ ذکر پڑھنا مسنون ہے

کیا اس ذکر سے مشکلات حل ہوتی ہیں؟ ❓

جواب:
یہ ذکر دل کو اللہ سے جوڑتا ہے، جس سے صبر، ہمت اور اللہ کی مدد نصیب ہوتی ہے

کیا اس کا کوئی خاص عدد ہے؟ ❓

جواب:
نہیں، صحیح احادیث میں کوئی خاص تعداد مقرر نہیں کی گئی

آخری بات (دل سے دل تک) 🌟

لا حول ولا قوۃ إلا باللہ
یہ جملہ بندے کو یاد دلاتا ہے کہ:
کوشش تم کرو،
طاقت اللہ دیتا ہے،
اور نتیجہ بھی وہی طے کرتا ہے